A question posed to the Darul Ifta of Darul Uloom Karachi regarding the claimed Hizb ul Ulama 'Mushahadah' timetable, and its answer:

The Conclusion of the Question was:

1. I am enclosing the times of Isha and Fajr as per when the Sun is 15 degrees below the horizon.
2. I am enclosing the results of a Mushahadah (visual observations) carried out in Blackburn, Lancashire.
3. Also enclosed is the time difference between the Degree times and the Mushahadah times.
4. Please also inform us if the time span between Subh Sadiq and Sunrise is the same as the time span between sunset and Shafaq e Abyadh.

The Conclusion of the Answer given and countersigned By Mufti Taqi Saheb Damat Barakutuhum was:

1. Shafaq e Abyadh occurs when the sun is 18 Degrees below the horizon as does Subh Sadiq. This is the opinion of (Quote) the majority of Ulama and those acquainted with the knowledge of Astronomy. There are some who hold the opinion that Shafaq e Abyadh occurs when the Sun is 15 degrees below the horizon.
2. The Mushahadah times you have sent are even BEFORE the time of 15 degrees. Hence (quote) THIS CAN NEVER BE CORRECT. Subh Sadiq occurs before your Mushahadah times.
3. An explanation is given as to why this mistake has occurred in the Mushahadah (visual observations). (Quote) "the changing of seasons, not having the experience of doing Mushahadah and not having the full knowledge of Subh Sadiq has led to this mistake. Hence PREPARE A TIMETABLE ACCORDING TO 18 Degrees and follow that.
4. Yes, it is correct that the time span between Subh Sadiq and Sunrise is the same as the time span between sunset and Shafaq e Abyadh.

The conclusion of the whole answer was in the eyes of the THREE Muftiyaan e Kiraam including Mufti Taqi Saheb DB the Hizb ul Ulama led Mushahadah was incorrect and a clear instruction is given to follow the timetable based on 18 Degrees time for Subh Sadiq.

الجواب حامداً ومصلیاً

۱۔ جب غروبِ آفتاب کے بعد سورج اٹھارہ درجہ افق سے نیچے پہنچ جاتا ہے تو
شفق غائب ہو جاتی ہے اور عشاء کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جب سورج
طلوعِ آفتاب سے پہلے اٹھارہ درجہ نیچے ہوتا ہے تو صبح صادق ہو جاتی ہے اور سحری کا وقت
ختم ہو کر فجر کا وقت داخل ہو جاتا ہے۔ یہ قول ماہرینِ فلکیات اور جمہور علماء کا قول ہے۔
بعض علماء کا یہ قول ہے کہ پندرہ درجہ نیچے ہونے پر شفق غائب ہو جاتی ہے اور طلوعِ آفتاب
سے قبل مشرقی افق میں صبح صادق ہوتی ہے۔ آپ نے جو نقشہ بھیجا ہے وہ پندرہ درجے کے
اعتبار سے ہے اور مشاہدہ میں صبح صادق ہونے والے اکثر اوقات پندرہ درجے کے وقت سے
بھی اوپر کے ہیں۔ اس لیے وہ تو کسی طرح صحیح نہیں ہیں بلکہ صبح صادق ان کے مشاہدہ کے وقت
سے پہلے ہو جاتی ہے۔ موسم کی تبدیلی، مشاہدہ نہ کرنے کی عادت اور صبح صادق میں پوری
واقفیت نہ ہونے کی وجہ سے یہ غلطی ہوئی ہے۔ اس لیے آپ یہ کریں کہ سورج کے اٹھارہ درجہ
زیرِ افق ہونے کے اعتبار سے نیا نقشہ تیار کریں اور اس کے مطابق عمل کریں۔ کم از کم سحری کا
اختتام اٹھارہ درجے کے اعتبار سے کریں اور اس کے دس بارہ منٹ بعد فجر کی اذان دیں۔

۲۔ یہ صحیح ہے کہ جتنا وقت صبح صادق اور طلوعِ آفتاب کے درمیان ہوتا ہے اتنا ہی وقت غروبِ
آفتاب اور عشاء کے ابتدائی وقت کے درمیان ہوتا ہے۔ کیونکہ غروبِ آفتاب کے بعد افق میں جو
روشنی نظر آتی ہے اسے شفق اور طلوعِ آفتاب سے قبل جو روشنی نظر آتی ہے اسے فجر و صبح صادق
کہتے ہیں۔ اور اس روشنی کا غائب ہونا یا طلوعِ شمس سے قبل نظر آنا اٹھارہ درجہ پر ہوتا ہے۔

قال ابو ریحان البیرونی فی القانون المسعودی: إن انحطاط الشمس تحت الأفق
متی کان ثمانیة عشر جزءاً کان ذلک وقت طلوع الفجر فی المشرق ووقت مغیب الشفق
فی المغرب۔ (القانون المسعودی جلد دوم المقالة الثامنة) فقط واللہ اعلم بالصواب

محمد اشرف
دارالافتاء دارالعلوم کراچی
۱۳/۶/۱۴۱۱ھ

دار الافتاء دار العلوم کراچی

الجواب صحیح
احقر محمد تقی عثمانی عفی عنہ

الجواب صحیح
بندہ عبد الرؤف
دار الافتاء دار العلوم کراچی

23 JAN 1991

Scanned Copy of Original Fatwa of Darul Uloom Karachi